معروف صحافی جناب زیڈ۔اے سلہری اور ممتاز شاعر ضمیر جعفری کی جدائی

قیام پاکستان کے ممتاز کارکن اور ملک کے معروف و مشہور بزرگ صحافی اور معروف دانشور زیڈ اے سلہری بھیاسی جہان فانی سے کوچ کر گئے۔ مرحومؒ کی ملک و قوم کیلئے بے پناہ خدمات ہیں۔ قیام پاکستان میں آپ نے بڑا مجاہدانہ کردار ادا کیا۔ ہمیشہ اپنے قلم کی روشنی سے قوم کی رہنمائی کی۔ حکمرانوں کی غلط پالیسیوں پر ہمیشہ کھل کر لکھا۔ گو کہ پکے مسلم لیگی تھے لیکن تعصب اور تنگ نظری سے کوسوں دور تھے۔ اس لیے آپ نے ہمیشہ جمعیت علماء اسلام کے پلیٹ فارم سے جاری جدوجہد کی حمایت کی۔ خصوصاً شریعت بل اور دیگر اہم موقعوں پر آپ نے کھل کر حضرت والد صاحب مدظلہ کا ساتھ دیا۔ آپ نے دیانتدارانہ صحافت کی مثال قائم کی۔ عمر بھر انتہائی سادگی سے زندگی بسر کی۔ اگرچہ حکمران آپ کے آگے پیچھے رہتے لیکن کوئی مالی فائدہ آپ نے نہیں اُٹھایا۔ آپکی وفات بھی کرائے کے معمولی مکان میں ہوئی جس سے آپکی دیانتداری کا پتہ چلتا ہے۔ موجودہ زرخرید اور زرد صحافت کے علمبردار صحافیوں کیلئے آپکی شخصیت ایک نمونہ ہے۔ آپکی جدائی سے ملک اور صحافی برادری دونوں کو بڑا نقصان ہوا ہے۔

اس کے بعد ملک کے ممتاز و معروف شاعر اور مذاح نگار جناب ضمیر جعفری صاحبؒ بھی ہم کو چھوڑ کر عالم آخرت کی طرف سدھر گئے۔ مرحومؒ ایک بلند پایہ اور منفرد و یکتا بین الاقوامی اہمیت کے حامل شاعر تھے۔ اور مذاحیہ شاعری میں بھی متانت اور سنجیدگی کا دامن نہیں چھوڑا۔ مزاحیہ شاعری میں اکبر الہ آبادی مرحومؒ کے بعد آپ ان کے صحیح جانشین ثابت ہوئے۔ جعفری صاحب نے ہمیں ہمیشہ اپنی پر بہار شاعری سے ہنسایا اور اچانک ہی سب کو اپنی جدائی پر رونے پر مجبور کر دیا۔ دیکھیے آج کس موقع پر اس مزاح نگار شاعر کے درد اور حزن میں ڈوبے ہوئے حقیقی اشعار یاد آرہے ہیں۔

درد میں لذت بہت اشکوں میں رعنائی بہت ... اے غم ہستی تری دنیا پسند آئی بہت
ڈھونڈتی پھرتی ہے اب دشت و بیاباں میں ہمیں ... زندگی ہم سے بچھڑ کر خود بھی پچھتائی بہت

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆